© rasailojaraid.com

۲۔ ان میں تعلیم پانے والے = ۱۶۱۳۷۶ لڑکے ۸۳۸ ۱۲۶ لڑکیاں۔

۳۔ اعلیٰ اسلامی تعلیم کے ادارے = ۸

۴۔ ان اداروں میں تعلیم پانے والے = ۶۲۴۰

۵۔ انقرہ کا الہیات کالج اور ارضروم کا کلیۃ العلوم الاسلامیہ۔

۶ ستمبر ۱۹۸۰ء کو ترکی کی ملی سلامت پارٹی نے قونیہ میں بہت بڑا اجتماع کیا جسے ترکی میں شوکت اسلام کا مظاہرہ کہا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ایک ہی ہفتہ بعد ۱۲ ستمبر ۱۹۸۰ء کو ترکی میں مارشل لا لگا دیا گیا۔ اور اب ترکی میں اسلام پر مقدمہ چل رہا ہے۔ اور استغاثہ کا ملی سلامت پارٹی کے اکابر وارکان کے خلاف الزام یہ ہے کہ یہ پارٹی اسلامی شریعت کا نفاذ چاہتی ہے۔

دوسری طرف اسلام کی تحریک ترکی کی نئی نسل کے اندر اس حد تک سرایت کر چکی ہے کہ اب مارشل لا، سنگین مقدمات اور تشدد اور دباؤ سے بوجھل ماحول کے باوجود نوجوان قوتوں میں بڑا ایمانی جذبہ ہے۔ ترکی کی نئی نسل سے اسلام کی وابستگی کی صرف ایک مثال ملاحظہ ہو۔ موجودہ مارشل لا کی حکومت نے یہ احکام جاری کیے ہیں کہ عورتیں پردہ استعمال نہیں کر سکتیں اور خاص طور پر طالبات کو پردہ اوڑھ کر یونیورسٹیوں اور کالجوں میں آنے سے منع کیا گیا ہے۔ لیکن اس کے جواب میں سینکڑوں طالبات اور ان کے والدین نے یہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ بحوالہ: المجتمع، کویت۔ ۵ مئی ۱۹۸۱ء

استدراک

مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۸۱ء کو پروفیسر اربکان اور ان کے ۹ ساتھیوں کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بالاقساط ان کے ۲۴ دوسرے ساتھی ملزموں کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ زیادہ تر داخلی اور کسی قدر خارجی حالات کے تحت مصلحتہً یہ کارروائی کی گئی ہے۔ مگر غالباً پالیسی یہ ہے کہ مقدمے کو طول دیا جائے اور پھر فیصلہ کی سزا ہی دے کر "ملزمین" کو انتخابی سیاست پر اثر انداز ہونے سے روکا جائے۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com